Name of Candidate : Aas Mohammad Siddiqui

Name of Supervisor : Prof Shahzad Anjum

Department : Department of Urdu

Topic of Research : Urdu Fiction Ki Tanqeed Aur Waris Alvi

Keywords : Waris Alvi, FictionTanqeed,Dastan,Novel,Afsana

☆☆☆☆☆

ABSTRACT

وارث علوی کا شمار اردو فکشن کے اہم اور منفرد نقادوں میں ہوتا ہے۔انھوں نے تقریباً دو درجن کتابیں تصنیف کر کے اردو فکشن تنقید کے ارتقا میں اپنی انفرادیت اور اہمیت کے پرچم نصب کیے۔انھوں نے اردو فکشن اور فکشن نگاروں کا فنی و جمالیاتی مطالعہ کیا اور پھر ان پر غیر جانبدارانہ طور پر رائے دی۔ان کا اصل میدان فکشن میں بھی افسانوی تنقید ہے۔

''اردو فکشن تنقید اور وارث علوی'' چونکہ اس موضوع پر ابھی کوئی باضابطہ کام نہیں ہوا البتہ مختلف رسائل جرائد میں اس موضوع سے متعلق مضامین ضرور موجود ہیں۔مذکورہ موضوع کے مطالعہ کی دلچسپی اور اس پر باضابطہ کام نہ ہونا یہ دو اسباب تھے جن کی بنا پر استاد محترم پروفیسر شہزاد انجم کے مشورے سے اس عنوان کا انتخاب عمل میں آیا اور ان کی زیر نگرانی اسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کا کام میں نے شروع کیا اور الحمد اللہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔پیش نظر مقالہ کو پانچ ابواب میں منقسم کیا گیا ہے جن کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

باب اول ''اردو میں فکشن تنقید:ایک جائزہ'' کے نام سے موسوم ہے۔اس باب میں اولین ناقدوں کی کاوشوں کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

باب دوم'' وارث علوی کے معاصر فکشن نقاد'' کے عنوان سے قائم کیا گیا ہے۔اس باب میں فکشن کی تنقید کے حوالے سے ان کے معاصرین کے کارناموں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

باب سوم'' وارث علوی کی تصانیف کا اجمالی جائزہ''اس باب میں وارث علوی کی کتابوں کا اجمالی جائزہ

پیش کیا گیا ہے اوران کی فنی خوبیوں وخامیوں پر بحث کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

باب چہارم ''وارث علوی کی فکشن تنقید: تحقیقی وتنقیدی مطالعہ' کے عنوان سے قائم ہے۔اس باب میں وارث علوی کی فکشن تحریروں کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے اوران کی سبھی تحریروں کو پیش نظر رکھ کر یہ بھی پتالگانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کہیں وہ جانبداری اورانتہاپسندی کے شکارتو نہیں ہو گئے۔

باب پنجم ''اردوفکشن تنقید کا معاصر منظرنامہ اوروارث علوی'' کے نام سے شامل ہے۔جس کے تحت عصر حاضر کے فکشن ناقدین کی تحریروں کی روشنی میں اس کا عصری منظرنامہ پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

مقالہ کے اختتام میں ''حاصل مطالعہ'' پیش کی گیا ہے اور یہ نتیجہ اخذ کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اردو فکشن کی تنقید میں وارث علوی کی فکشن تنقید کتنی اہم،معنی خیزاور وقیع ہے۔

مقالہ کے آخر میں بنیادی وثانوی آماخذ کا تفصیلی بیان ہے جس کے تحت فکشن تنقید سے متعلق اہم تصانیف اوررسائل وجرائد کی فہرست ''کتابیات'' کے ضمن میں پیش کی گئی ہے۔